سوال

ے ہو(314)کم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ں ہوا جب کہ میں بھی وہاں مجلس میں بیٹھا ہوا تھا۔ حاضرین اسے دیکھ کر کھڑے ہو گئے لیکن میں کھڑا نہ ہوا۔ کیا کھڑا ہونا میرے لیے لازم تھا؟ کیا کھڑا ہونے والوں کو گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

افحہ کرے اور اس کے ہاتھ کو پکڑلے 'خصوصاً اگر صاحب خانہ کھڑا ہو تو یہ مکارم اخلاق میں سے ہے۔ نبی ﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کے لیے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے لیے کھڑی ہوتی تھیں۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے حکم سے حضرت سعد بن معاذ رضی اا

ن مہمان کے استقبال 'اس کی عزت افزائی یا اس سے مصافحہ وسلام ے لیے کھڑا ہونا تو ایک امر مشروع ہے۔ لوگ بیٹھے ہوں اور کسی ک ا تعظیم کے لیے کھڑا ہونا یا داخل ہوتے وقت سلام و مصافحہ کے بغیر کھڑا ہونا درست نہیں ہے اور اس سے بھی غلط بات یہ ہے کہ کسی کی تعظیم کے لیے کھڑا ہو جائے جب کہ

تے(1)۔

با(2)۔

و تاکہ اس سے مصافحہ کرے یا اس کے ہاتھ کو پکڑ کر اسے اس کی جگہ بٹھا دے یا اس طرح کا کوئی اور مقصد ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں اور اکابر اور ان مہمانوں کے لیے کھرا ہونا تو سنت ہے 'جن کے لیے کھڑا ہونے کی (ان کی مجبوری و معذوری کی وجہ سے) ضرورت ہو۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص246

محدث فتویٰ